پیر یا علامہ صاحب کی آمد پر ذکراللہ کرنا ؟

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِ اللّٰہِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کسی پیر یا علامہ صاحب کی آمد پر اللہ ھو کا ذکر کرنا کیسا ہے پلیز دلائل سے جواب اس مسئلہ کی وضاحت کردیں ؟

سائل : عبداللہ (انگلینڈ)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَونِ المَلِکِ الوَھَّاب اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیَ النُّوْرَوَالصَّوَاب

کسی بڑے آدمی یا پیر صاحب کو دیکھ کر اس نیّت سے ذکراللہ کرنا یا دُرُود پڑھنا کہ لوگو ں کو اس کے آنے کی خبر ہوجائے تا کہ اس کی تعظیم کو اٹھیں او رجگہ چھوڑ دیں ناجائز و گناہ ہے۔

جیسا کہ ردالمحتار میں علامہ ابن عابدین شامی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں ۔**هَذَا يُمْنَعُ إذَا قَدِمَ وَاحِدٌ مِنْ الْعُظَمَاءِ إلَى مَجْلِسٍ فَسَبَّحَ أَوْ صَلَّى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إعْلَامًا بِقُدُومِهِ حَتَّى يُفَرِّجَ لَهُ النَّاسُ أَوْ يَقُومُوا لَهُ يَأْثَمُ"** اور یونہی کسی عظمت والے آدمی کو دیکھ کر اس نیّت سے تسبیح پڑھنا (ذکر اللہ کرنا)یا دُرُود پڑھنا اس کے آنے کی خبر دینے کے لیے تاکہ لوگ اس کی تعظیم کو اٹھیں او رجگہ چھوڑ دیں ناجائز و گناہ ہے۔

(ردالمحتار کتاب الصلوۃ ج2 ص 281 بیروت)

اور بہارشریعت میں ہے : گاہک کو سودا دکھاتے وَقت تاجِر کا اِس غَرَ ض سے دُرُود شریف پڑھنا یا سبحٰن اللہ کہنا کہ اس چیز کی عُمدَگی خریدار پر ظاہرکرے ناجائز ہے۔ یونہی کسی بڑے کو دیکھ کر اس نیّت سے دُرُود شریف پڑھنا کہ لوگو ں کو اس کے آنے کی خبر ہوجائے تا کہ اس کی تعظیم کو اٹھیں او رجگہ چھوڑ دیں ناجائز ہے۔

(بہار شریعت ج 1 ص 533 مکتبۃُ المدینہ)

وَاللّٰہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہُ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date: 15-3-2018

WELCOMING A PIR OR SCHOLAR BY DOING DHIKR

QUESTION:

What do the scholars and muftis of the noble Shari'ah say regarding the following matter: how is it to perform the dhikr of Allah upon the arrival of a scholar or a pīr? Please clarify this matter with evidences.

Questioner: Abdullah from England

ANSWER:

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

Performing the dhikr of Allah or reciting durūd upon seeing a sheikh or a pīr, with the intention that others become aware of his arrival and stand and leave their places out of respect is impermissible and a sin.

Allāma ibn-A'bidīn علیہ الرحمۃ states in Radd-ul-Muhtār:

هَذَا يُمْنَعُ إذَا قَدِمَ وَاحِدٌ مِنْ الْعُظَمَاءِ إلَى مَجْلِسٍ فَسَبَّحَ أَوْ صَلَّى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إعْلَامًا بِقُدُومِهِ حَتَّى يُفَرِّجَ لَهُ النَّاسُ أَوْ يَقُومُوا لَهُ يَأْثَم

Performing tasbīh (dhikr of Allah) or reciting durūd upon seeing someone of great status with the intention of alerting others of his presence so that people stand and leave their places is impermissible and a sin.

[Radd al-Muhtār, Vol. 2, Pg. 281]

It is mentioned in Bahār-e-Shari'ah:

When presenting goods to a customer, it is impermissible for the trader to recite durūd sharīf or say subhān-Allah with the intent of expressing the great value of the product to the buyer.

Likewise, reciting durūd sharīf upon seeing someone of great status with the intention that they become cognisant of their arrival and leave their seats out of respect is impermissible.

[Bahār-e Sharī'at, vol. 1, pg. 533 Maktab tul Madinah]

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری
Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri
Translated by Dawud Hanif